

كَسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّ

اوپر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دو اگر تم سچے ہو ۵ (شعیب علیہ السلام نے) فرمایا: میرا رب ان (کارستانیوں) کو

أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُم عَذَابُ يَوْمِ

خوب جاننے والا ہے جو تم انجام دے رہے ہو ۵ سو انہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلا دیا پس انہیں سائبان کے

الظِّلَّةِ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ

دن کے عذاب نے آپکڑا، بیشک وہ زبردست دن کا عذاب تھا ۵ بیشک اس (واقعہ) میں بڑی

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

نشانی ہے، اور ان کے اکثر لوگ مومن نہ تھے ۵ اور بیشک آپ کا رب ہی بڑا غالب

الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ

رحمت والا ہے ۵ اور بیشک یہ (قرآن) سارے جہانوں کے رب کا نازل کردہ ہے ۵ اسے روح الامین

الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾

(جبرائیل علیہ السلام) لے کر اترا ہے ۵ آپ کے قلب (انور) پر تاکہ آپ (نافرمانوں کو) ڈرسانے والوں میں سے ہو جائیں ۵

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾

(اس کا نزول) فصیح عربی زبان میں (ہوا) ہے ۵ اور بیشک یہ پہلی امتوں کے صحیفوں میں (بھی مذکور) ہے ۵

أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمُ آيَةٌ أَنْ يَأْعِلَ عَنْهُ عُلُوُّ ابْنِي إِسْرَءِيلَ ﴿١٩٧﴾ وَ

اور کیا ان کیلئے (صدافت قرآن اور صداقت نبوت محمدی ﷺ کی) یہ دلیل (کافی) نہیں ہے کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء (بھی) جانتے ہیں ۵ اور

لَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا

اگر ہم اسے غیر عربی لوگوں (یعنی عجمیوں) میں سے کسی پر نازل کرتے ۵ سو وہ اس کو ان لوگوں پر پڑھتا تو (بھی) یہ لوگ اس پر ایمان

بِهِ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾ لَا

لانے والے نہ ہوتے ۵ اس طرح ہم نے اس (کے انکار) کو مجرموں کے دلوں میں پختگی سے داخل کر دیا ہے ۵ وہ اس پر